جیسا دیس ویسا بھیس (لباس)

قرآن سرچشمہ ہدایت ہے جس میں صرف لباس ہی نہیں بلکہ زندگی گزارنے کے تمام اسلوب بیان کئے گئے ہیں ۔ اللہ نے صلح حدیبیہ کو بہت بڑی کامیابی بتایا ہے ورنہ دونوں طرف سے دکھی انسانیت کی موت ہو سکتی تھی اور انسانی خون کی ہولی کھیلی گیئ ہوتی اور کربلا سے پہلے ایک بہت ہی بڑا کربلا ہوچکا ہوتا ۔ تفصیلات کے لیۓ سُوۡرَةُ الفَتۡح پڑھیں ۔ اور خاص کر وہ مسلمان جو لبادے سے پہچانے نہیں جا سکتے تھے وہ بہت بڑی تعداد میں مارے جاتے ۔ تفصیلات کے لیۓ سُوۡرَةُ الفَتۡح آیت ۲۵ پڑھیں ۔

چینیوں نے مقامی ثقافت کے مطابق لباس کو اپنایا اور اپنے نام بھی مقامی ثقافت کے مطابق چھوٹے اور آسان ناموں میں تبدیل بھی کیا اور آج چینی قوم دنیا کی سب سے کامیاب ترین قوم بن گئ ۔ آج یہ کہنا بجا ہوگا کہ حکمت چین حجّت مسلمان ۔

دنیا میں ترقی کے لیۓ سادگی کو اپنایۓ ۔ منفرد الگ کپڑوں سے آپ میلوں دور سے پہنچانے جایں گے اور آپکی جان کو بھی خطرح ہو سکتا ہے ۔ ہمیشہ ستر پوشی کا پورا خیال رکھتے ہویۓ مقامی لباس پہنیۓ ۔ یہ بے حد ضروری ہے کہ لباس اتنا باریک نہ ہو کہ جسم نظر آۓ اور نہ ہی اتنا چست کہ جسم کی شکل و شباہت نظر آۓ ۔ اپنا اور اپنے پیاروں کا خاص خیال رکھیۓ ۔ اللہ نگہبان ۔

Irshad Mahmood
http://www.global-right-path.com